SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

May 17, 2017

For immediate release

Not all Pakistanis have to declare their offshore assets

ISLAMABAD, May 17: The impression projected by a section of the media regarding a provision of the proposed Companies Bill, 2017, requiring all Pakistanis residing abroad to file the returns of their offshore assets is incorrect and misleading.

It is totally in disregard to the requirements of the said provision, i.e. section 452 of the proposed law. The said provision only requires disclosure by Pakistani nationals whether residing in Pakistan or abroad and either holding substantial shares (10%) in a company registered in Pakistan or holding the position of director or officer in such company to disclose their beneficial ownership in a company incorporated outside Pakistan and not their total assets.

تمام پاکستانیوں کے لئے بیرون ملک اثاثوں سے متعلق معلومات کی فراہمی ضروری نہیں

اسلام آباد(17 مئی)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے وضاحت کی ہے کہ نئے مجوزہ کمپنیز بل میں صرف ایسے پاکستانیوں کو ملک سے باہر رجسٹرڈ کمپنی میں ان کی شئیر ہولڈ نگ کی معلومات فراہم کرنا ہوں گی جو کہ پاکستان میں رجسٹرڈ کسی کمپنی میں دس فیصد یا اس سے زائد حصص کی ملکیت رکھتے ہوں یا ایسی کسی کمپنی میں ڈائریکٹر یا اس میں کسی عہدے پر فائز ہوں۔ ایسے افراد چاہے وہ ملک کے اندر مقیم ہوں یا ملک سے باہر انہیں مجوزہ قانون کی شق نمبر 452 کے مطابق معلومات فراہم کرنا ہوں گی۔

مجوزہ قانون کے مطابق صرف اور صرف ان افراد کو جو پاکستان میں رجسٹرڈ کسی کمپنی میں دس فیصد سے زائد حصص یا کوئی عہدہ رکھتے ہوں بیرون ملک کسی کمپنی میں ان کی شئیر ہولڈ نگ کی معلومات فراہم کرنا ہوں گی نہ کہ اثاثہ جات کی تفصیلات۔

ایس ای سی پی، کچھ اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کی وضاحت کرتا ہے کہ مجوز کمپنیز بل کے مطابق پاکستان سے باہر مقیم ہر پاکستانی کو اپنے اثاثوں کے گوشوارے جمع کروانا ہوں گے۔ یہ بات اس قانون میں تجویز کی گئی شقوں کے باکل بر عکس اور گمراہ کن ہے۔